## رباعيات

شام علی

جمع کرده

سید نذر عباس رضوی

۲۱ رمضان ۱٤۳۵هجری

## ۲۰ رمضان شهادت امیر المومنین

معصوموں پیفا طمہ کے آفت ہے آج خاتون قیامت بہ قیامت ہے آج

دامادِرسول کی شہادت ہے آج جنت میں تڑیتے ہیں رسول الثقلین

ماہِ رمضاں میں ہوئی زہراً بے چین خاتون قیامت پہقیامت ہے آج

اےمومنولازم ہے تہہیں شیون وشین اس ماہ میں آ قا کو تنمہارے مارا

ماتم میں حرم کوسخت بے حالی ہے محرابِ عبادت ِ علی مالی ہے

کعیے کے گلے میں تفنی کا لی ہے مثلِ دل اہلیت مسجد ہے اُداس

لگتاہے کوئی ظلم ہواہے جہان میں مارا گیاہے آج خداکے مکان میں

کہرام کیوں ہریا ہےزمین وآسان میں پیدا ہوا تھا خانہ ء کعبہ جو علی ؑ

جوزندگی کے لئے زندگی کوہاردیا فقط علیؓ نے کہامیں کامیاب ہوا

وہ جس نےموت کوبھی اپنی موت ماردیا یہ بات طے ہے کہ آ دم سے لیکے خاتم تک

اشكبار موئى جوبية تكصيل برسواماميس كخجى صدابير وضوخير الانام ميس . گریہ کناہے ساراجہا اعم شاہ انام ہے۔ ہرجن وبشر مشغول اس کام میں

سجدے میں زوج بنتِ رسول آنا م تھے مارا گیا نبی کا علمدار الوداع

روز ہر کھے ہوئے شاہ عالی مقام تھے نا گاہ سریہ چل گئی تلوار الودع

زنجيردريه كهتى تقىمولانه جائي مرغابيوں كي هي پيصدا آقانه جائي

تقاآساں یہ شور کہمولا نہجائے بچایکارتے تھے کہ بابا نہجائے

کیوں آسال سرخ ہے کیسا بیراز ہے دنیامیں ہے علیٰ کی بہ خری رات ہے

لائی ہےا بک رات قیامت کی وہ سحر کر ہے جب آسان پھٹ کے گرافرش زمین پر ضربِ ستم ہے زخمی ہے نفس نبی کاسر مسجد کوفہ کے بام و در

رورو کے کہدرہے ہیں پنجر علی علی چلا رہے ہیں مسجدومنبر علی علی علی

جن وملک سبھی ہیں اس غم میں سو گوار ابن ملجم تجھ پالعنت ہو بے شار

بے جرم وخطافتل کیاا یک روز ہ دار روتے ہیں شبیرٌ و شبرٌ باربار

ہے وقتِ سحرخون میں تر وارثِ قرآں روتی ہے اذال مسجدِ کوفہ بھی ہے گریاں ملم ملم ملم ملم کی ماری کالہو کیوں ہے بہایا تو نے این بم کیسا میں میں میں ہے کہا اور کے بہایا

لوگو!جہاں میں گریدو ماتم کی شب ہے آج سر پیٹوروزِ حشر ہے ضربت کی شب ہے آج بزم عزاء میں آکے ندرونا غضب ہے آج عم ہے بھی اماموں کی حالت عجب ہے آج یایا جو محوبندگیء بے نیاز میں تلوارروز بداركوماري نمازمين

اک شور ہوا مسجد کوفہ میں لوثل ہوا بیکسوں کاامیر سجدے میں اک شور ہے آج پورے عالم میں تلوار روزہ دارکو ماری نماز میں

> المج يتيم زين و حسين هوتے ہيں د نیا ہے رخصت شر مشرقین ہوتے ہیں

انیسویں ہے آپ کا ماتم ہے یاعلی خون ہو گیادلوں کا یہ عالم ہے یاعلی دفتر جہاں کا درہم وبرہم ہے یاعلی ماہ صیام ماہ کھم ہے یاعلی

مولا کی نذرکرنے کو بیاشک لائے ہیں ہمروز ہ دارآ بے کی برے کوآئے ہیں

بہن کے اہلبیت میں رونے کاغل ہوا اک دوش براناج فقیروں کے واسطے

نيلے نشان دوش په کیسے ہیں جا بجا بولے شخص کہ رات کو لے جاتے تھے سدا

اک دوش براناج اسیروں کے واسطے